

حمایت کے سایہ میں آجاتا ہے۔ لیکن ظالم اس کے انتقام یا مکافات عمل کے خدائی قانون سے نہیں بچ سکتا۔ عبرت کے لئے مولف نے میسوں مستند اثر انگیز واقعات بھی نقل کئے ہیں۔

کتاب کی اصل زبان عربی ہے، مولانا نے اسے اردو کا جامہ پہنایا ہے، ترجمہ کی زبان رواں اور آسان فہم ہے۔ کتاب کی جلد بندی مضبوط، ٹائٹل دیدہ زیب اور کاغذ درمیانے درجے کا ہے۔

۳- صحابہ (رضی اللہ عنہم) کی زندگی

(جمع و ترتیب: مولانا محمد حنیف عبدالمجید، ناشر: بیت العلم ٹرسٹ، صفحات: ۳۷۱، قیمت: درج نہیں)

متن کتاب کے بارے میں مولف نے وضاحت کی ہے:

”زیر نظر کتب ”حیۃ الصحابہ“ سے لئے گئے اقتباسات کا ایک مختصر سا مجموعہ ہے، البتہ ہر صحابی کا ایک مختصر سا تعارف کتاب ”سیرۃ الصحابہ“ سے نقل کیا گیا ہے، جب کہ درسی نصاب میں شامل کرنے کے اس میں مذاکروں کا اضافہ بھی کر دیا گیا ہے، تاکہ اساتذہ و معلمات اپنے طلبہ و طالبات سے ہفتہ واری سبق کے طور پر بھی اس کا مطالعہ کروائیں تو تمہارین کے طور پر یہ مذاکرہ مفید رہے۔“

اس کتاب میں صحابہ کے تعارف کے ساتھ ساتھ ان کے مواعظ، وصیتیں اور دعائیں بھی شامل کی گئی ہیں، خصوصاً معاملات اور حقوق العباد کی اہمیت ان حضرات کے مختلف واقعات کے ذریعے سے اجاگر کی گئی ہے کہ یہ مبارک ہستیاں لوگوں کو راحت پہنچانے اور دوسروں کو تکلیف سے بچانے کا کس قدر اہتمام فرماتے تھے۔

خود مولف کے لفظوں میں کتاب کے موضوع کا اچھا خاصا تعارف آگیا ہے، اس پر ہماری طرف سے مزید تبصرہ کی ضرورت نہیں۔ حضرت مولانا نور البشیر زید مجدہ نے کتاب پر اپنے تاثرات تحریر کئے ہیں اور اس کاوش کو سراہا ہے۔ کتاب کا ٹائٹل خوبصورت، طباعت معیاری اور کاغذ درمیانے درجہ کا ہے۔

۴- نایاب تحفہ

(مؤلف: مولانا نور الدین فتح پوری، ناشر: بیت العلم ٹرسٹ، صفحات: ۱۳۲، قیمت: درج نہیں)

مولانا نور الدین فتح پوری بنگلہ دیش کے معروف عالم دین ہیں، انہیں چند نادیر کتب کا مجموعہ ہدیہ ملا، دوران مطالعہ دلچسپی کی جو چیزیں ان کی نظر سے گزریں تو انہیں ڈائری میں قلمبند کیا، یوں علمی، تحقیقی اور بعض تاریخی نوادرات پر مشتمل ایک مجموعہ تیار ہو گیا۔ کتاب بنیادی طور پر اہل علم کے لئے شائع کی گئی ہے اور اس میں شامل نکات کا غالب حصہ علم صرف و نحو، ادب اور علم معانی و بدیع سے متعلق ہے، جنہیں یقیناً اہل علم مفید اور دلچسپ پائیں گے۔

کتاب کے صفحہ نمبر ۶۱ پر پہلی صدی ہجری سے پندرہویں صدی ہجری تک کے مجددین کی فہرست دی گئی ہے، اسے حتمی نہیں کہا جاسکتا۔ بعض حضرات کا مجدد ہونا مکمل نظر ہے۔ اس فہرست کی تخریج حاشیہ میں ”عجائب الخلوقات، ص: ۵۶، مجموعۃ الفتاویٰ: ۶۵/۱“ کے حوالہ سے کی گئی ہے۔ یہ حوالوں کی سنگٹ میں تسامح کا نتیجہ ہے۔ کتاب کے ٹائٹیل پر درج تعارفی عبارت ہے جس میں عجیب و غریب تحقیقی نکات..... کو بہت دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے، اس کی تسامح ”عجیب“ و غریب تحقیقی نکات“ کے تناظر سب دیکھتے تو آئندہ ایڈیشنوں میں بھی برقرار رکھنے کی گنجائش نکلتی ہے۔ ☆.....☆